[AS PASSED BY THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Civil Servants Act, 1973.

WHEREAS it is expedient further to amend the Civil Servants Act, 1973 (LXXI of 1973), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as under:

1. **Short title and commencement.**– (1) This Act shall be called the Civil Servants (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 5, Act LXXI of 1973 .-** In the Civil Servants Act, 1973 (LXXI of 1973) in section 5, for full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added, namely:-

"Provided that a civil servant holding dual nationality or citizenship of any foreign country shall not be entitled for appointment.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Government servants must have their stakes in the country in which they hold positions of authority, privilege and trust. It has been observed that such Government servants hold dual nationality of foreign states, putting at stake the interest of the country of their origin and the moment they retire, they leave the country to evade accountability. There is need to ensure the loyalty of Government servants in the light of Article 5 of the Constitution. This Bill is designed to achieve the said object.

Sd/-

MR. ABDUL QADIR PATEL,
Member National Assembly

[قومی اسمبلی کی جانب سے منظور کردہ صورت میں]

دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دیوانی ملازمین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء، دفعہ ۵ کی ترمیم:** دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں، دفعہ ۵ کے بعد، آخر میں وقف کامل کی بجائے شرحہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ دوہری شہریت یا کسی بیرونی ملک کی شہریت کا حامل کوئی دیوانی ملازم تقرری کا اہل نہیں ہو گا۔"۔

بیان اغراض و وجوہ

سرکاری ملازمین کے ملک کے اندر مفادات ہونے چاہئیں جہاں وہ اختیار، استحقاق اور اعتماد کے حامل عہدوں پر فائز ہوتے ہیں۔ یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ ایسے سرکاری ملازمین دوہری شہریت کے حامل ہوتے ہیں اور اپنے اصل ملک کے مفادات کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں اور وہ ریٹائر ہوتے ہی، احتساب سے بچنے کے لئے ملک چھوڑ جاتے ہیں۔ لہذا دستور کے آرٹیکل ۵ کی روشنی میں، سرکاری ملازمین کی وفاداری کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ اس بل کو متذکرہ مقصد کے حصول کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

دستخط/۔
جناب عبدالقادر پٹیل،
رکن، قومی اسمبلی